آ گے بڑھیئے ،خوشیاں بانٹیے

خدائے بزرگ و برتر ہمارا اتنا ہی امتحان لیتا ہے جتنی ہم میں اسے پورا کرنے کی سکت ہوتی ہے۔ اپنی ذات پر اپنے مفادات اور بے جا خواہشات کا بے انتہا بوجھ تو ہم خود ڈال لیتے ہیں۔ مصائب و آلام کا شکار تو ہم خود اپنے ہاتھوں ہوتے ہیں۔

طرزِ زندگی بلند رکھنے، اپنے عیش و آرام کو طویل تر کرنے اور معاشرے میں اپنی اعلیٰ حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے...... ہم کیا کیا جتن نہیں کرتے؟ صاحبِ مرتبہ لوگوں کی مدح سرائی، ان کی چاپلوسی اور خوشامد کیے بغیر تو یہ سب دنیاوی آسائشیں حاصل نہیں ہوا کرتی ناں؟ اور جب کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو ہمیں بھی جواباً ان کی ہر جنبش نگاہ کو اہمیت دینی پڑتی ہے اور پھر دوستو...... ہوتا کیا ہے؟

ہم کوتاہ اندیش لوگ حرص و ہوس کی منڈی میں ناجائز خواہشات اور مطالبات کے دباؤ میں اپنی ہستی گنوا بیٹھتے ہیں۔ آج کے نئے نئے پیچیدہ و مہلک امراض ایسی وبا کا شاخسانہ ہیں۔ جن کے علاج کے لیے پھر وہی مال اٹھنے لگتا ہے جسے پانے کے لیے ہم اپنا ضمیر کھو دیتے ہیں اور اپنی ہی دنیا میں بے وقعت، بے قیمت بھی ہو جاتے ہیں۔

دوستو! یہ چند روزہ زندگی ہے۔ نہ جانے کس گھڑی ہم ہزاروں من مٹی تلے جا پہنچیں۔ پھر ہم اپنی زندگی کو پراگندہ کیوں کر ڈالتے ہیں؟ دنیاوی منفعتوں کے لیے اپنی اخروی زندگی کو کیوں تباہ کر ڈالتے ہیں؟

جو لطف سادہ زندگی میں ہے۔ جو مزہ صراط مستقیم پر چلنے میں ہے اس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے۔ صرف اپنی ذات سے پیار کرنا چھوڑیں۔

دوسروں سے محبت کریں، ان کے کام آئیں، ان کی مشکلات کو کم کرنے کی شعوری کوشش کرنے کی عادت اپنائیں۔

اس سے سکھ ملتا ہے، سکون اور راحت کی دولت ملتی ہے۔ ذرا ان لوگوں سے پوچھیے جن کو یہ اعزاز ملتا ہے۔ جو اس بے پایاں خوشی کی نعمت پر پھولے نہیں سماتے۔

نہ کسی کی حق تلفی کرتے ہیں نہ ہی انصاف کا دامن چھوڑتے ہیں، دوسروں کے حقوق ان تک پہنچا کر قلبی مسرت پاتے ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ ایک روز انہیں خدائی میزان کا سامنا کرنا ہے۔ جب سب کچھ کھول کھول کر بیان کر دیا جائے گا۔

ذرا سوچیے! اور فکر کیجیے اور اپنی ذات کے حصار سے نکل کر حقوق العباد کو پہچانیے اور پورے تیقن سے عدل کی وہ رسی تھام لیجیے جو آپ کی پریشانیوں، صعوبتوں، بیماریوں غرض ذہنی، روحانی اور جسمانی ہر بوجھ سے نکال دے گی۔ معاشرے کے اہم افراد ہونے کے ناطے یقیناً یہ آپ کا فرض ہے کہ عوام الناس کی فلاح کے لیے کوشاں رہیں۔

بیمہ زندگی کا پیغام......لوگوں کو ان کے کڑے وقت سے بچاؤ کا سندیسہ ہے۔

آ گے بڑھیے......اور خوشیاں بانٹیے۔

ایڈیٹر

happylife2175@yahoo.com

فرمانِ الٰہی

بالیقین جو مرد اور عورتیں مسلم ہیں، مومن ہیں، مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں، اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں، اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں، اللہ نے ان کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

سورۂ احزاب آیت 35

فرمان رسولؐ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم کو زیادہ سے زیادہ ذکر الٰہی کی تلقین کرتا ہوں اور ذکر کرنے والے کی مثال ایسے سمجھو جس طرح کسی کا جانی دشمن نہایت تیزی کے ساتھ اس کا پیچھا کر رہا ہو اور وہ بھاگ کر ایک مضبوط ترین قلعے میں پناہ لے کر اپنے آپ کو بچالے۔ اس طرح بندہ اپنے آپ کو بغیر ذکر الٰہی کے شیطان سے نہیں بچا سکتا۔'' (ترمذی)

قائداعظمؒ نے فرمایا

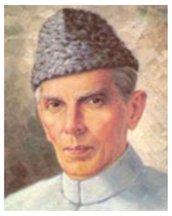

ہمارے دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کا موزوں ترین جواب یہ ہے کہ ہم اپنی مملکت کو مضبوط اور مستحکم بنیادوں پر تعمیر کرنے کا عزم صمیم کر لیں یہ وقت ہے تعمیری کام کا۔ بے غرض خدمت، بے لوث ادائیگی فرض کا۔ آپ کو اپنے قول و فعل دونوں سے اپنی عوام میں ایک نئی روح پھونکنی ہے اسے یہ محسوس کرائیے کہ وہ ایک مقصد عظیم کے لیے کام کر رہی ہے (افسران حکومت پاکستان سے خطاب، کراچی 11 دسمبر 1947)

فرمودۂ اقبالؒ

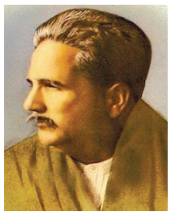

ظلامِ بحر میں کھو کر سنبھل جا
تڑپ جا پیچ کھا کھا کر بدل جا
نہیں ساحل تری قسمت میں اے موج
ابھر کر جس طرف چاہے نکل جا!

(بالِ جبریل)

مدیر: **مظفر احمد** (اسسٹنٹ جنرل منیجر)

نائب مدیر: **محمد اعظم شاکر**

مشاورت: ایم عارف الیاس ڈاکٹر بشیر احمد صدیقی

نمائندہ سینٹرل ریجن: عبدالحفیظ انجم ترسیل: ناصر جاوید

رابطہ: ایڈیٹر تحفظ، کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ، پرنسپل آفس، اسٹیٹ لائف بلڈنگ نمبر 9، ڈاکٹر ضیاء الدین احمد روڈ، پوسٹ بکس نمبر 5725، کراچی 75530 ٹیلی فون نمبر: (021)99202819

لے آؤٹ ڈیزائن: آرگس ایڈورٹائزنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ

تحفظ کا شمارہ اسٹیٹ لائف کی ویب سائٹ www.statelife.com.pk پر بھی ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

چیئرمین جناب شاہدعزیز صدیقی کے لیے اعزاز

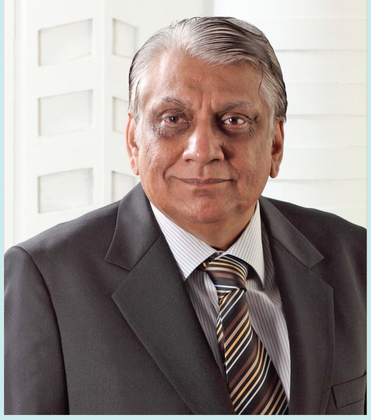

وفاقی وزارت تجارت کے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر F.No.2 (30) 2009-Ins-II بتاریخ 16 جون 2011 کے مطابق چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی کی مدت ملازمت میں 12 جون 2011 سے ایک سال کی توسیع کردی ہے۔ اب وہ جون 2012 تک کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے چیئرمین رہیں گے۔

واضح رہے کہ جناب شاہد عزیز صدیقی کے تین سالہ دور میں اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی مالی پوزیشن مستحکم ہوئی ہے۔ کارپوریشن کے نئے کاروبار، تجدیدی پریمیئم اور دیگر تمام شعبوں میں نمایاں شرح اضافہ ریکارڈ ہوا ہے۔

جناب شاہد عزیز صدیقی نے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی معاونت سے بیمہ داروں کے لیے بہترین خدمات کی فراہمی اور نئی پراڈکٹس کے اجرا کے لیے بھی خصوصی اقدامات کیے ہیں۔

کارپوریشن کے افسران، اسٹاف، کارکنان اور فیلڈ کارکنان نے جناب شاہد عزیز صدیقی کی مدت ملازمت میں توسیع پر اظہار مسرت کرتے ہوئے انہیں مبارک باد پیش کی ہے۔

اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں کے لیے

18 ارب 59 کروڑ روپے کے بونس کا اعلان

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی سینئر صحافیوں کو بریفنگ

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے اپنے معزز بیمہ داروں کو 28 فیصد کے اضافے سے 18 ارب 59 کروڑ روپے سے زائد مالیت کا بونس دینے کا اعلان کیا ہے جبکہ گزشتہ سال 2010ء میں 14 ارب 57 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی تھی۔

مذکورہ بونس سال 2010ء کی ایکچوئریل ویلیوایشن کے مطابق ان بیمہ داروں کے لیے ہے جن کی پالیسیاں بامنافع ہیں جبکہ کارپوریشن کی جانب سے رواں سال حکومت پاکستان کو 18 کروڑ روپے کے اضافے سے 49 کروڑ 90 لاکھ روپے مالیت کا منافع دیا جارہا ہے۔

یہ بات چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں ہیڈ آف کارپوریٹ کمیونیکیشنز جناب مظفر احمد اور ڈویژنل ہیڈ ایف اینڈ اے جناب اذکار خان و دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ پریس بریفنگ کے دوران کہی۔ شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ کارپوریشن یورپی یونین کے رکن ممالک میں 27 لاکھ اوورسیز پاکستانیز فاؤنڈیشن کے توسط سے بیمہ پالیسیاں فروخت کرنے کی حکمت عملی وضع کررہی ہے جبکہ متحدہ عرب امارات، کویت اور سعودی عرب کے بعد کارپوریشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے بحرین میں بھی اسٹیٹ لائف کے دفتر کے قیام کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ انشورنس انڈسٹری کو نئے مالی سال کے وفاقی بجٹ میں 10 فیصد خصوصی ٹیکس ڈسکاؤنٹ ملنے کی توقع ہے جس سے بیمہ پالیسی میں سرمایہ کاری مزید پرکشش بن جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ایس ای سی پی کی اجازت کے بعد اسٹیٹ لائف کی انتظامیہ فی الوقت متعارف کردہ ہیلتھ انشورنس کے فروغ میں خصوصی توجہ دے رہی ہے کیونکہ ہیلتھ انشورنس پاکستان کے مستقبل کی کنجی ہے۔ اس ضمن میں گورنمنٹ نے 3 ارب 50 کروڑ روپے مخصوص کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف نے شریعہ سے متصادم شعبوں میں سرمایہ کاری سے ازخود بچنے کی پالیسی اختیار کی ہوئی ہے۔ فی الوقت کارپوریشن کی جانب سے فوڈز، فرٹیلائزر، گیس سیکٹر، رئیل اسٹیٹ کے علاوہ کثیر القومی کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ کارپوریشن کی جانب سے پاکستان یورو بانڈ میں کی جانے والی سرمایہ کاری سے انتہائی حوصلہ افزا نتائج مل رہے ہیں اور اس بانڈ پر کارپوریشن کو 9 فیصد ریٹرن حاصل ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی روپیہ میں جاری بامنافع بیمہ پالیسیوں کی مد میں 18 ارب 37 کروڑ روپے جبکہ اوورسیز بامنافع بیمہ پالیسیوں پر 22 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے بونس کی رقم بیمہ داروں کی پالیسیوں میں جمع کی جارہی ہیں۔ کارپوریشن سالانہ بنیادوں پر اپنے بیمہ داروں کو اپنی ایکچوئریل سرپلس آمدنی کا ساڑھے 97 فیصد حصہ بونس کی شکل میں ادا کرتی ہے جو بیمہ زندگی کے کاروبار کے شعبے میں بلند ترین شرح ہے جبکہ ڈھائی فیصد حکومتی منصوبوں میں سرمایہ کاری کے لیے مخصوص ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں کی تعداد بشمول گروپ لائف 71 لاکھ 52 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے جو سال 2009ء کے مقابلے میں 8 فیصد زائد ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس وقت ریجن میں 0.8 فیصد لوگ بیمہ شدہ ہیں اور یہ محض اس وجہ سے ہے کہ لوگ اسے موت کے ساتھ لنک کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ بچت کے ساتھ ساتھ بہترین سرمایہ کاری ہے اور 88 فیصد لوگ اپنی زندگی میں ہی اس کے فوائد سمیٹ لیتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسٹیٹ لائف کی سرمایہ کاری میں بتدریج اضافہ ہورہا ہے۔ کارپوریشن کی سرمایہ کاری سے آمدنی 2009ء میں 21 ارب 50 کروڑ روپے تھی جو بڑھ کر 2010ء میں 27 ارب 40 کروڑ روپے تک جا پہنچی۔ اس کارپوریشن کا لائف فنڈ 230 ارب روپے تک جا پہنچا ہے جبکہ 2009ء میں یہ لائف فنڈ 199 ارب روپے تھا۔

واضح رہے کہ سال گزشتہ کی طرح اخلاص لائلٹی بونس (Loyalty Terminal Bonus) کو بھی برقرار رکھا گیا ہے۔ اس سے وہ بیمہ دار مستفید ہوں گے جنہوں نے 20 سال یا اس سے زائد عرصہ تک اسٹیٹ لائف اور اپنے اہل خانہ کے ساتھ وفاداری کی اور باقاعدہ پریمیئم ادا کرتے رہے۔ کارپوریشن نے اس عہد کو نبھانے پر انہیں لائلٹی ٹرمینل بونس دیا ہے جس کی شرح 200 روپے فی ہزار زر بیمہ ہے جس سے ان کے زر بیمہ کی رقم میں مزید اضافہ ہوگا۔ اس ضمن میں وہ تمام بیمہ دار جن کا میچوریٹی (تکمیل مدت) یا ڈیتھ کلیم (اموات کے دعاوی) 2011ء میں ہوں گے اس بونس سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

(تحفظ رپورٹ)

انتظامی امور پیشہ ورانہ مہارت سے انجام دیئے جائیں، شاہد عزیز صدیقی

پی اینڈ جی ایس ڈویژن کی خصوصی تقریب سے چیئرمین اسٹیٹ لائف کا خطاب

ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس عطاء اللہ اے رشید چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کو گلدستہ پیش کررہے ہیں

اسٹیج کا منظر (دائیں سے بائیں) جناب عبدالحفیظ شیخ، جناب شاہد عزیز صدیقی، سید ارشد علی، جناب محمد یحییٰ اور جناب شعیب میر میمن تشریف فرما ہیں

تقریب سے چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی، جناب عبدالحفیظ شیخ، جناب عطاء اللہ اے رشید، ڈاکٹر غزالہ نفیس، جناب محسن عباس، جناب ایم سعید خان اور سید اعجاز علی زیدی کا اظہار خیالات

حاضرینِ تقریب کی ایک جھلک

چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا ہے کہ پی اینڈ جی ایس ڈویژن کا کام یقیناً مشکل ہے تاہم فعال ٹیم کو قائم کرنا، اسے چلانا اور اس سے مطلوبہ فوائد حاصل کرنا ایک آرٹ ہے۔ اس سلسلے میں ہر ایک شخص میں لچک ہونی چاہیے کہ وہ ٹیم ٹیکنیک اور خصوصیات کو اپنانے کی کوشش کرے۔ اپنے فرائض منصبی کو سمجھ کر کام کریں، انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور اپنی ذاتی خفگی کو انتقام میں نہ بدلیں۔ وہ پرنسپل آفس میں پی اینڈ جی ایس ڈویژن کے زیر اہتمام ایک خصوصی تقریب کے شرکاء سے خطاب کررہے تھے۔ جو پرسونل، جنرل سروسز میڈیکل اور اسٹاف ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے افسران و اسٹاف کارکنان کے ساتھ یکجہتی و پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو موثر انداز میں نبھانے کے عہد کی تجدید کے لیے منعقد کی گئی۔

اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز جناب عبدالحفیظ شیخ، جناب محمد یحییٰ، جناب شعیب میر میمن اور سید ارشد علی کے علاوہ ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید، ڈی جی ایم جناب محسن عباس، چیف میڈیکل ایڈوائزر ڈاکٹر غزالہ نفیس اور ان کے ذیلی شعبے جنرل سروسز، میڈیکل، اسٹاف ٹریننگ، پی آر او سیل اور ٹرانسپورٹ کے اسٹاف و افسران نے شرکت کی۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے مزید کہا کہ پروموشن اور پوسٹنگ کے معاملات میں پسند یا ناپسند نہیں ہونی چاہیے بلکہ طے شدہ قانونی طریقہ کار کے پیش نظر ہونا چاہیے۔ نیز ملازمین کو بھی اعتراضات پر عدالتوں سے رجوع نہیں کرنا چاہیے۔ جس سے مالی نقصانات بھی ہوتے ہیں اور ادارے کی بدنامی بھی۔ انہوں نے کہا کہ باہم مل بیٹھ کر ایک دوسرے کے نقطۂ نظر کو سمجھ کر اپنے مسائل خود حل کریں۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس بچت کا ایک بہترین ذریعہ ہے جس کے ثمرات 88 فیصد بیمہ دار اپنی زندگی ہی میں وصول کر لیتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن بیمہ داروں کی بچتوں پر 13.4 فیصد منافع دیتی ہے۔ کوئی ادارہ اتنا منافع دینے کا دعویٰ نہیں کرسکتا۔

انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی بدولت لوگوں میں قوت خرید ختم ہوتی جارہی ہے۔ چھوٹی چھوٹی بچتوں کے ذریعے سے 20 سال میں ایک معقول رقم جمع کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس اب ضرورت بن گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن سرمایہ کاری ایسے شعبوں میں کرتی ہے جو غیر شرعی کاروبار نہیں کرتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف شریعہ سے متصادم شعبوں میں سرمایہ کاری سے از خود بچنے کی پالیسی اختیار کیے ہوئے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم تکافل ونڈو بھی کھولیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت بیمہ داروں کی تعداد

فرائضِ منصبی قائداعظم کے فرمودات کے مطابق ادا کرنے کی ضرورت ہے

اگر ہم اپنائیت، نفسیات اور انتظام کے اصول کی اہمیت کو سمجھ لیں تو پھر ہمارے بڑے بڑے مسائل حل ہوجائیں گے، ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کا اظہار خیال

80لاکھ ہوگئی ہے جبکہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت اب مجموعی طور پر بیمہ داروں کی تعداد ایک کروڑ تک جاپہنچے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ہیلتھ انشورنس کی اسکیم کے اجراء پر بھی کام ہورہا ہے جبکہ مقررہ مدت کی خصوصی بیمہ پالیسی کمیٹی پالیسی کا اجرا بھی جلد ہوگا۔

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پی اینڈ جی ایس جناب عبدالحفیظ شیخ نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ آج کی میٹنگ کا مقصد ڈویژن کے ملازمین میں ہم آہنگی پیدا کرنا ہے تاکہ مجموعی طور پر کاروبار میں مثبت نتائج سامنے آئیں اور کارپوریشن ترقی کرے۔ انہوں نے شرکاء سے کہا کہ اجتماعی ماحول کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ نظم و ضبط اور تربیت کو مزید موثر بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں قائداعظم کے فرمودات کے مطابق کام کرنے کی ضرورت ہے۔ ترقی کے لیے مقصد میں لگن، وفاداری، محنت اور نظم وضبط ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم اپنائیت، نفسیات اور انتظام کے اصول کی اہمیت کو سمجھ لیں تو پھر ہمارے بڑے بڑے مسائل حل ہوجائیں گے۔

اس موقع پر ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید نے حاضرین سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ پی اینڈ جی ایس ڈویژن نہ صرف اصول وضوابط پر عمل کراتا ہے بلکہ اس ضمن میں ریجنز کی بھی معاونت کرتا ہے۔ ہم جناب عبدالحفیظ شیخ کی قیادت میں ہی ترقی کی جانب گامزن ہیں۔ تمام کیڈر میں اپنے اہداف حاصل کررہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہم کارپوریٹ کلچر کو فروغ دینے کے لیے کوشاں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان ہاؤس ٹریننگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔

تقریب میں متعلقہ ڈویژن/ڈپارٹمنٹ کے افسران کا چیئرمین اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کے ہمراہ گروپ فوٹو

شعبہ میڈیکل کی سربراہ ڈاکٹر غزالہ نفیس نے اپنے شعبہ کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ زندگی اور موت اللہ کے ہاتھ میں ہے تاہم میڈیکل کا شعبہ اچھی صحت کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہے۔ انہوں نے حاضرین کو مخاطب کرکے کہا کہ میڈیکل کی سہولت بہت بڑی نعمت ہے اس کی قدر وہی جانتا ہے جس کے پاس یہ سہولت میسر نہیں ہے۔ اس نعمت کو ایمانداری سے استعمال کریں اور تاحیات اس سے فائدہ اٹھائیں۔

ڈپٹی جنرل منیجر (پی اینڈ جی ایس) سید محسن عباس نے اس موقع پر حاضرین کو ملٹی میڈیا کے ذریعے پریزنٹیشن دی۔ انہوں نے وطن عزیز کے قدرتی خوبصورت مناظر کے علاوہ حالات حاضرہ کی بے ثباتی، معیشت کی زبوں حالی، قدرتی آفات اور معاشرتی ناہمواریوں کے خاکے بھی دکھائے۔ انہوں نے کہا کہ ٹارگٹ حاصل کرنے کے لیے انسان کے اندر اور باہر کی کیفیات مل کر شخصیات کا روپ دھارتی ہیں۔ شخصیت کو پرکشش اور جاذب نظر بنانے کے لیے انسان کی وضع قطع، لباس کے علاوہ علم کا سرمایہ، انسانی رویہ، مثبت سوچ اور قوت فیصلہ اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

قبل ازیں اے جی ایم (جی ایس) جناب محمد سعید خان اور اے جی ایم (اسٹاف ٹریننگ) سید اعجاز علی زیدی نے اپنے اپنے شعبوں کے کاموں کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کیا اور کاموں میں مزید جدت لانے کا عزم کیا۔ اس موقع پر چیئرمین اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کو گلدستے پیش کیے گئے۔ بعدازاں تمام حاضرین کو ظہرانہ دیا گیا۔

رپورٹ: محمد اعظم شاکر

پرنسپل آفس میں ایک روزہ ٹائم مینجمنٹ کے موضوع پر ورکشاپ کا انعقاد

اسٹیٹ لائف، اسٹاف ٹریننگ ڈپارٹمنٹ کے زیراہتمام گزشتہ دنوں پرنسپل آفس میں ایک روزہ ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ ٹریننگ کا مقصد وقت کے بہترین استعمال کا شعور اجاگر کرنا تھا۔

جس میں تمام ڈویژن اور ڈپارٹمنٹ کے نامزد کردہ افسران نے شرکت کی۔

ٹریننگ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ آغاز پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب شعیب میرمیمن نے بحیثیت مہمان مقرر، اپنے خیالات کا اظہار کیا اور ٹائم مینجمنٹ پر نہایت سیر حاصل گفتگو کرتے ہوئے شرکاء سے کہا کہ وقت کے صحیح استعمال کے لیے .P.C.S.C کا طریقہ کار بہت بہتر ہے۔

ڈویژنل ہیڈ پی اینڈ جی ایس جناب عطاء اللہ اے رشید نے وقت کے موثر استعمال پر روشنی ڈالی اور کوئز کے ذریعے سے ٹائم مینجمنٹ کے مختلف زاویوں سے عمدہ پیرائے میں وضاحت کی۔

اسٹاف ٹریننگ کے سربراہ جناب اعجاز علی زیدی نے پریزنٹیشن کے ذریعے ٹائم مینجمنٹ کی افادیت سے شرکاء کو روشناس کرایا علاوہ ازیں ڈپٹی منیجر پی اینڈ جی ایس، محترمہ تزئین آفتاب اور محترمہ نمرہ نے دفتری حوالے سے ٹائم مینجمنٹ کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی اور اس ضمن میں ایک پریزنٹیشن دی۔

ٹریننگ کے اختتام پر مہمان خصوصی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب عبدالحفیظ شیخ نے تمام شرکاء میں سرٹیفکیٹس تقسیم کیے۔ (رپورٹ: سید اعجاز علی زیدی)

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر جناب شعیب میرمیمن سیمینار سے خطاب کررہے ہیں

پس ماندہ افراد کو ہیلتھ اور لائف انشورنس کی سہولت فراہم کی جائے، آصف علی زرداری

ایوانِ صدر میں چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کی اسٹیٹ لائف کی کارکردگی پر بریفنگ

گزشتہ دنوں ایوان صدر اسلام آباد میں بسلسلہ ہیلتھ اینڈ لائف انشورنس کے سلسلے کا اہم اجلاس بلایا گیا۔ میٹنگ میں چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے ہیلتھ انشورنس کے بارے میں اور وطن عزیز کے پسماندہ اور غریب افراد کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے بارے میں تفصیلات سے صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری کو بریفنگ دی۔

تقریب میں سیکریٹری جنرل جناب ایم سلمان فاروقی، چیئرپرسن بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ فرزانہ راجہ، سینیٹر سیدہ صغرا امام، سیکریٹری ٹو پریذیڈنٹ جناب آصف حیات، سیکریٹری ہیلتھ و ترجمان صدر محترمہ نرگس سیٹھی، جناب فرحت اللہ بابر، جنرل منیجر (جی اینڈ پی) جناب ندیم بیسی اور ڈویژنل ہیڈ (ایکچوئریل) جناب فیصل ممتاز نے شرکت کی۔

صدر مملکت جناب آصف علی زرداری ایوان صدر اسلام آباد میں لائف اینڈ ہیلتھ انشورنس کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں، چیئرمین اسٹیٹ لائف بھی اس موقع پر موجود ہیں

اس موقع پر صدر پاکستان جناب آصف علی زرداری نے اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے ہدایت کی کہ وہ شہریوں کو پرائیویٹ سیکٹر کے تعاون سے ترجیحی بنیادوں پر ٹھوس منصوبہ بندی کر کے معاشرے کے مختلف طبقات کو ہیلتھ اور لائف انشورنس فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت پاکستان ترجیحی بنیادوں پر ملک کے انتہائی پسماندہ طبقات کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے موثر اقدامات اٹھانا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف کی طرف سے دی گئی ہیلتھ اور لائف انشورنس تجاویز کو حتمی شکل دی جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ہیلتھ اور لائف انشورنس کے بارے میں ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) کی استعداد کار اور تجربات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے تجاویز لی جائیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ اس اسکیم پر عملدرآمد کے لیے تیزی سے کام مکمل کرلیا جائے۔

(تحفظ رپورٹ)

بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام اور اسٹیٹ لائف کے مابین معاہدہ

ہیلتھ انشورنس کی فراہمی کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کی تقریب

گزشتہ دنوں اسلام آباد میں چیئرمین بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ فرزانہ راجہ اور چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے ہیلتھ انشورنس معاہدے کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے۔ اس معاہدے کا مقصد پاکستان میں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت پس ماندہ خاندانوں کو ہیلتھ انشورنس کی سہولت فراہم کرنا ہے۔

اس تقریب کے دوران حاضرین سے گفتگو کرتے ہوئے محترمہ فرزانہ راجہ نے کہا کہ معاشرے کے نچلے ترین طبقہ میں صحت سے متعلق گھمبیر مسائل ہیں۔ ان مسائل کو کم کرنے کے لیے حکومت نے ہیلتھ انشورنس اسکیم شروع کی ہے۔ انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام بہت سے خاندانوں کو فائدہ پہنچائے گا اور ان کے مسائل کم کرنے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے اجرا کا اعزاز پیپلز پارٹی کی حکومت کو جاتا ہے اور یہ بلاشبہ محترمہ بے نظیر بھٹو کے وژن کا عکس ہے جو انہوں نے بطور مشن لوگوں کی خدمت کے لیے اپنایا تھا۔

چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی اور چیئرمین بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام محترمہ فرزانہ راجہ ہیلتھ انشورنس کی مفاہمتی یادداشت پر دستخط کررہے ہیں
جنرل منیجر گروپ اینڈ پینشن ڈویژن جناب ندیم بیسی اور ایم ڈی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام جناب محمد شیر خان بھی نمایاں ہیں

اس موقع پر چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ یہ اسکیم مفلس خاندانوں کے لیے مالی مدد کا وسیلہ بن رہی ہے جو ایک مستحسن قدم ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن اس اسکیم کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کرے گی۔

واضح رہے کہ مذکورہ پائلٹ پروجیکٹ اسکیم کا افتتاح جلد ہوگا اور اس کا آغاز چار شہروں فیصل آباد، بدین، نوشہرہ اور کوئٹہ سے کیا جائے گا۔ بعدازاں پورے ملک کے شہروں کو اس اسکیم میں شامل کیا جائے گا۔ اس اسکیم کے تحت لاکھوں انرول خاندان فائدہ اٹھاسکیں گے جنہیں سالانہ ہیلتھ انشورنس کی مد میں 25 ہزار روپے دیئے جائیں گے۔

2010 میں مجموعی طور پر 7 ارب 85 کروڑ روپے کے کلیمز ادا کیے گئے

کارپوریشن بیمہ داروں کو سرمایہ کاری سے مالی فوائد پہنچا رہی ہے، کاروبار میں اضافہ ہو رہا ہے

اسٹیٹ لائف کے روایتی سالانہ کنوینشن کی افتتاحی تقریب سے چیئرمین کا مندوبین کو اہداف کے حصول پر خراج تحسین

اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن نے جنوری تا مارچ 2011ء تک بیمہ پالیسیوں کے مجموعی کلیمز کی مد میں 17 ہزار 655 خاندانوں کو 2 ارب 48 کروڑ روپے ادا کر کے انہیں معاشی مشکلات سے بچایا۔ ان میں بیمہ داروں کے انتقال پر 1702 خاندانوں کو 32 کروڑ روپے سے زائد جبکہ پالیسی کی تکمیل مدت پر 15,953 خاندانوں کو دو ارب 16 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔ یہ بات چیئرمین اسٹیٹ لائف جناب شاہد عزیز صدیقی نے بھوربن میں اسٹیٹ لائف مارکیٹنگ کنوینشن کے موقع پر قومی میڈیا کے نمائندوں کو بریفنگ کے دوران بتائی۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ 2011ء کی پہلی سہ ماہی کے اختتام پر کارپوریشن ایک لاکھ 43 ہزار 907 مزید خاندانوں کو بیمہ زندگی کے تحفظ کی فراہمی کے ساتھ دو ارب 13 کروڑ روپے سے زائد کا نیا پریمیئم حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی ہے جو کہ سال گزشتہ کی اسی مدت کے مقابلے میں 27 فیصد زائد ہے۔ انہوں نے سینئر صحافیوں کے سوالات کے جواب میں بتایا کہ 2010ء میں اسٹیٹ لائف نئے پریمیئم کی مد میں انفرادی بیمہ زندگی کی پالیسیوں کے تحت 9 ارب 33 کروڑ روپے حاصل کر کے 35 فیصد اضافہ کیا جبکہ اسی مدت کے دوران اسٹیٹ لائف نے اپنے بیمہ داروں اور ان کے لواحقین کو مجموعی طور پر 7 ارب 85 کروڑ روپے سے زائد رقم کے کلیمز ادا کر کے بے شمار خاندانوں کو مالی تحفظ فراہم کیا۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا کہ اسٹیٹ لائف حکومت پاکستان کی اس پالیسی پر گامزن ہے جس کی بنیاد عوام الناس کو مطمئن اور خوش حال زندگی فراہم کرنا اور ان کے معاشی مسائل کو بتدریج کم کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اعلیٰ سطح کے ایک حالیہ اجلاس میں حکومت پاکستان نے کارپوریشن کی کارکردگی کو سراہا ہے اور مالی مفاد کی مزید اسکیموں کے اجرا کی تاکید کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ

گزشتہ برس اسٹیٹ لائف کو تجدیدی پریمیئم کی مد میں 19 ارب 54 کروڑ روپے حاصل ہوئے جو 2009ء کے مقابلے میں 27.17 فیصد زائد ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ عوام الناس کو بچت کی طرف راغب کرتے ہوئے کارپوریشن کی مارکیٹنگ فورس نے 2010ء میں 6 لاکھ 51 ہزار مزید خاندانوں کو بیمہ زندگی کے ذریعے معاشی تحفظ فراہم کیا۔ اس طرح مجموعی طور پر گروپ اور انفرادی بیمہ کے تحت اسٹیٹ لائف کے بیمہ داروں کی تعداد 71 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے تاہم بیمہ زندگی کے ذریعے لوگوں کو معاشی تحفظ کی فراہمی کی بہت گنجائش باقی ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے بتایا کہ کارپوریشن نئے منصوبوں کے اجرا اور نئے زونل دفاتر کے قیام کو عملی جامہ پہنا رہی ہے تاکہ بیمہ داروں کو مقابلے کے اس دور میں جدید خدمات کی فراہمی ممکن ہو۔ انہوں نے کہا کہ بینک انشورنس اور تکافل کے منصوبوں میں بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ لائف قومی تعمیر و ترقی میں اپنا اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ جس کا

ثبوت بہترین کارکردگی کی بنیاد پر پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی (PACRA) کی جانب سے ملنے والی ٹرپل 'اے' ریٹنگ کو برقرار رکھنا ہے جو صرف اسٹیٹ لائف کو دی گئی ہے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ اسٹیٹ لائف حکومت پاکستان کے فلاحی پروگرام بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مالی امداد کے حق دار لاکھوں خاندانوں کو ایک لاکھ روپے کا گروپ انشورنس دیا جا رہا ہے۔ جناب شاہد عزیز صدیقی نے انٹرنیشنل بزنس کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ 2010ء کے دوران کارپوریشن نے مشرق وسطیٰ میں مقیم 2 ہزار سے زائد مزید پاکستانیوں کو بیمہ زندگی کا تحفظ فراہم کر کے تقریباً 36 لاکھ یو ایس ڈالر کا نیا پریمیئم حاصل کیا جس کی شرح اضافہ 16.1 فیصد ریکارڈ ہوئی۔ چیئرمین نے ایک اور سوال کے جواب میں کہا کہ اسٹیٹ لائف کا انوسٹمنٹ پورٹ فولیو فروغ پا رہا ہے اور اس ضمن میں 2010 میں سرمایہ کاری کی مد میں تقریباً 27 ارب 73 کروڑ روپے کی بیش قدر آمدنی ہوئی جبکہ

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی کارپوریشن کے بہترین بیمہ کاروں سے خطاب کر رہے ہیں

اسٹیج کا منظر (دائیں سے بائیں) ملک اسرار حسین، جناب شاہد عزیز صدیقی، سید ارشد علی، جناب شعیب میر میمن اور جناب عبدالحفیظ شیخ

کارپوریشن کا لائف فنڈ دو کھرب 30 ارب روپے سے تجاوز کر گیا، بھوربن میں چیئرمین کی میڈیا کو بریفنگ

رواں سال کاروباری اہداف مکمل کر لیے جائیں گے، سید ارشد علی

چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی سینئر میڈیا پرسن کو بریفنگ دیتے ہوئے، اس موقع پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (مارکیٹنگ/ جی اینڈ پی) سید ارشد علی اور ہیڈ آف کارپوریٹ کمیونیکیشنز ڈپارٹمنٹ جناب مظفر احمد بھی نمایاں ہیں

2011 کا ہدف 33 ارب روپے رکھا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کارپوریشن کا لائف فنڈ 230 ارب روپے سے تجاوز کر چکا ہے۔ اس موقع پر اسٹیٹ لائف کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سید ارشد علی، ملک اسرار حسین، جناب شعیب میر میمن اور جناب عبدالحفیظ شیخ کے علاوہ کارپوریشن کے سینئر افسران بھی موجود تھے۔ ایک سوال کے جواب میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر گروپ اینڈ پینشن سید ارشد علی نے گروپ اینڈ پینشن کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ رواں سال کی پہلی سہ ماہی میں 96 کروڑ 41 لاکھ روپے سے زائد کا نیا پریمیئم حاصل ہوا جبکہ 2010 میں 1294 گروپس سے 3 ارب 95 کروڑ روپے سے زائد کا پریمیئم حاصل کیا۔ انہوں نے انفرادی بیمہ زندگی کے تحت ریجنز کی کارکردگی کی تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ 2011 کی پہلی سہ ماہی میں چاروں ریجنز کی کارکردگی اطمینان بخش رہی اس ضمن میں نئے کاروبار کی مد میں ملتان ریجن نے 36.70 فیصد، سینٹرل ریجن نے 30.81 فیصد، سدرن ریجن نے 17.42 فیصد اور نادرن ریجن نے 20.42 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا جو ایک ریکارڈ ہے۔ انہوں نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ بیمہ داروں کی شکایات اور ان کے مسائل کے حل کے لیے ایک موثر حکمت عملی پر عمل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں وضاحت کی کہ کلیمز کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ بیمہ داروں یا ان کے لواحقین کی طرف سے ضروری دستاویزات کی تکمیل میں تاخیر ہوتی ہے جبکہ ہم نے اس نظام کو انتہائی آسان بنانے کے اقدامات کیے ہیں جس کے تحت بروقت کاغذات کی تکمیل پر کم سے کم مدت میں کلیمز چیک ادا کیے جا رہے ہیں تاہم انہوں نے بتایا کہ بیمہ داروں اور لواحقین کی شکایات میں بتدریج کمی آ رہی ہے۔ اس موقع پر چیئرمین جناب شاہد عزیز صدیقی نے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ 2010 میں رئیل ایسٹیٹ ڈویژن کی خالص آمدنی 24 کروڑ روپے رہی۔ انہوں نے بتایا کہ اسٹیٹ لائف کاروباری اداروں کو مختلف اہم شہروں میں نئی عمارات تعمیر کر کے دفاتر کے لیے جگہ کی سہولت فراہم کر رہی ہے اس کے علاوہ رواں سال کے دوران سرگودھا، سیالکوٹ اور رحیم یار خان میں نئی بلڈنگز کی تعمیر کا کام شروع کیا جا رہا ہے اس انکم سے بیمہ داروں کے مالی

کنونشن کوالیفائرز کے مابین تقریری مقابلے میں بیمہ کار ''میں نے کنونشن کیسے کوالیفائی کیا'' کے عنوان پر اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں

مندوبین کنونشن کی ایک جھلک

حکومت پاکستان نے اسٹیٹ لائف کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا ہے

کنونیشن کے موقع پر منعقدہ سینئر ایگزیکٹو کانفرنس میں مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا

مفادات کو تحفظ ملے گا۔

اس موقع پر چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کنونیشن کی افتتاحی تقریب میں بیمہ کاروں کو کاروباری اہداف کی تکمیل پر مبارک باد دی اور کہا کہ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو مزید موثر بنائیں اور جدید تقاضوں کے عین مطابق عوام الناس کو خدمات فراہم کریں جبکہ ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی اور ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی نے شرکاء کنونیشن کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے اور کاروباری مقابلہ جیتنے پر مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ رواں سال میں بھی انشاء اللہ تمام کاروباری اہداف مکمل کر لیے جائیں گے۔

اگلے روز کنونیشن 2011ء کے پہلے روز کوالیفائرز نے پتریاٹہ کی سیر کی جہاں وہ گھڑسواری، نشانہ بازی اور کیبل کار سے لطف اندوز ہوئے۔

قبل ازیں افتتاحی تقریب میں تلاوت کلام پاک کے بعد اسمبلی کنونیشن ہال میں قومی ترانے کی دھن میں قومی پرچم لہرایا گیا جبکہ اسٹیج پر بہترین کارکردگی کے حامل کوالیفائرز، سیکٹر ہیڈ فیصل آباد جناب اکبر مغل، گروپ اینڈ پینشن کے سیکٹر ہیڈ جناب ممتاز اے قریشی، ایریا منیجر کراچی سدرن زون جناب محسن رضا، سیلز آفیسر کراچی سدرن زون جناب حزب اللہ میمن اور سیلز نمائندہ سیالکوٹ زون جناب محمد انور کو چیئر مین اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹرز کے ہمراہ نشست دینے کا اعزاز دیا گیا۔

بعد ازاں کوالیفائرز کے مابین تقریری مقابلے بھی ہوئے جس کا عنوان 'میں نے کنونیشن کے لیے کیسے کوالیفائی کیا' ہر ریجن سے دو افراد کو منتخب کیا گیا اور پانچ منٹ کا دورانیہ دیا گیا تھا جبکہ منصنفین میں ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پی ایچ ایس جناب شعیب میر میمن اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر پی اینڈ جی ایس جناب عبدالحفیظ شیخ تھے۔ تقریری مقابلے میں اوّل، دوئم، سوئم پوزیشن آنے والے بالترتیب کراچی سدرن کے سیلز منیجر جناب عمران نایانی، سیالکوٹ زون کے ایریا منیجر جناب محمد صغیر، فیصل آباد زون کے سیلز آفیسر رانا ثاقب، جبکہ حوصلہ افزائی انعام ساہیوال زون کی سیلز منیجر محترمہ کوثر سلطانہ کو دیا

جناب سلطان مسعود نقی اور جناب عبدالغفار
کنونیشن کی کارکردگی کے دوران نظامت کرتے ہوئے

کارپوریشن کے بہترین کارکردگی کے حامل کوالیفائرز جناب محسن رضا، جناب اکبر مغل، جناب ممتاز احمد قریشی، جناب حزب اللہ میمن، جناب محمد انور، محترمہ ناہید نذیر اور شازیہ جبین کنونیشن کے دوران محوسماعت ہیں

گیا جنہیں بالترتیب -/5000، -/3000 اور -/2000 روپے کے نقد انعامات دیئے گئے جبکہ ہمت افزائی کا انعام -/1000 روپے کا نقد انعام دیا گیا اور مبارک باد پیش کی گئی۔

چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی کا کارپوریٹ کمیونیکیشن ڈپارٹمنٹ کی ٹیم کے ساتھ گروپ فوٹو (دائیں سے بائیں) جناب محمد اعظم شاکر، جناب مظفر احمد، جناب شاہد عزیز صدیقی، جناب محمد ناصر اور آرگس ایڈورٹائزنگ کے ڈائریکٹر کلائنٹ سروسز جناب آصف منظور رضوی نمایاں ہیں

کنویشن کے دوران ریجنل چیف ملتان جناب طاہر احمد خان نے ملتان زون کی کامیابی کی حکمت عملی بیان کی۔ انہوں نے بتایا کہ تمام زونوں کی مشترکہ کاوشوں سے یہ کامیابیاں حاصل ہوئیں اور آئندہ بھی اسی حکمت عملی کے تحت کامیابیاں حاصل کریں گے۔

ریجنل چیف ناردرن ریجن جناب مقصود احمد چوہدری نے 'سیلز تکنیک' کے موضوع پر اظہار خیال کیا اور فروخت کاری کے اہم نکات حاضرین کو بتائے جنہیں تمام مندوبین نے سراہا۔

اس کے بعد ایک نیلام گھر طرز کا پروگرام ہوا جس میں کارپوریشن اور ان کے منصوبوں کے بارے میں سوالات پوچھے گئے۔ صحیح جوابات دینے پر انہیں موقع پر ہی انعامات سے نوازا گیا۔ بعد ازاں تمام کامیاب بیمہ کاروں میں شیلڈز تقسیم کی گئیں اور چیئر مین نے مبارک باد پیش کی۔

خطبہ اختتامیہ سے خطاب کرتے ہوئے چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کوالیفائرز کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ آپ کا پیشہ زیادہ معتبر ہے۔ یہ وہ پروقار کام ہے جسے سرانجام دے کر نہ صرف اپنا مستقبل تابناک بناتے ہیں بلکہ ہر دہلیز پر معاشی خوش حالی کا پیغام پہنچاتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ سچی لگن، مصمم ارادہ، خلوص اور سچائی سے محنت اور عمدہ منصوبہ بندی سے چراغوں کی روشنیاں کبھی مدھم نہیں پڑتیں۔

انہوں نے ایک مرتبہ پھر کوالیفائرز کو مبارک باد دی۔

واضح رہے کہ اس کنونیشن کی کوریج کے لیے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کی بھرپور شرکت سے غیر معمولی کوریج ملی۔ جس پر چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی اور ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی نے سی سی ڈی کی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔ سی سی ڈی کی ٹیم نے کنونیشن ہال کی تزئین و آرائش کے علاوہ کوالیفائرز کو کنونیشن کٹ بھی تقسیم کیں۔ کنونیشن کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ نظامت کے فرائض و زونل ہیڈ گروپ اینڈ پینشن کراچی جناب سلطان مسعود نقی نے ادا کیے۔

ادارہ تحفظ کامیاب کنونیشن کے انعقاد پر تمام مندوبین کو مبارک باد پیش کرتا ہے۔

رپورٹ......محمد اعظم شاکر
سی سی ڈی، پرنسپل آفس

اسٹیٹ لائف ترقی کی راہوں پر گامزن ہے، شاہد عزیز صدیقی

دبئی میں گولڈ میڈلز اور تقسیم انعامات کی تقریب میں چیئر مین اسٹیٹ لائف کی گفتگو

اسٹیج کا منظر......چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی، مہمان خصوصی جناب طارق اقبال سومرو، چارٹرڈ اکاؤنٹینٹ سجاد حیدر اینڈ کو جناب محمد نفیس زونل چیف گلف جناب خالد محمود شاہد اور ایریا منیجر جناب لیاقت علی بھٹی تشریف فرما ہیں

اسٹیٹ لائف کے چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی نے کہا ہے کہ اسٹیٹ لائف کا قومی ادارہ ہر میدان میں ترقی کی راہوں پر گامزن ہے۔ کارپوریشن کی بہترین سرمایہ کاری کی وجہ سے بیمہ داروں کو اس کے فوائد پہنچ رہے ہیں۔ وہ گزشتہ دنوں دبئی میں گلف زون کی گولڈ میڈلز اور بیمہ کاروں کی تقریب تقسیم انعامات میں حاضرین سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے حکومت پاکستان کی فلاحی اسکیم بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کو سراہتے ہوئے کہا کہ بلاشبہ یہ اسکیم مفلس خاندانوں کے لیے مالی امداد کا وسیلہ بن رہی ہے اور اسٹیٹ لائف اس اسکیم کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کرے گی۔ انہوں نے پاکستانی ایمبیسڈر کے کردار کو بھی خراج تحسین پیش کیا کہ ان کی کاوشوں سے اسٹیٹ لائف کی مزید برانچیں کھل رہی ہیں۔ انہوں نے ایمبیسی کے قونصل جنرل کی تقریب میں شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا اور ادارے میں اعلیٰ کارکردگی کے حامل بیمہ کاروں کو خراج تحسین پیش کیا اور انعامات حاصل کرنے پر مبارک باد دی۔

اس موقع پر قونصل جنرل نے کہا کہ اسٹیٹ لائف معاشی طور پر ایک مضبوط ادارہ ہے لہٰذا عوام الناس اپنی بچتیں اس قومی ادارے میں جمع کروائیں تا کہ ادارے کے ساتھ ساتھ ملک پاکستان کو بھی فائدہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی سفارت خانہ آپ لوگوں کی خدمت کے لیے ہر وقت کھلا ہے اور آپ کی پروڈکٹ کی ترقی کے لیے ہر قسم کی معاونت کریں گے۔ انہوں نے اس موقع پر چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی اور زونل چیف جناب خالد محمود شاہد کا شکریہ ادا کیا۔

قبل ازیں زونل چیف گلف زون جناب خالد محمود شاہد نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مہمان خصوصی جناب طارق اقبال سومرو کی آمد پر خوش آمدید کہا اور چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جب میں نے گلف زون کا چارج سنبھالا تو یہ زون منفی میں تھا اور اس ضمن میں منصوبہ بندی کی گئی، نئی فیلڈ فورس کی انڈکشن اور پرکشش انویسٹمنٹ پلان کی وجہ سے اب گلف زون 35 فیصد اضافہ دکھا رہا ہے اور اس سے حاصل ہونے والا چھ فیصد منافع اپنے معزز بیمہ داروں میں تقسیم کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ گلف زون کا لائف فنڈ 20 لاکھ درہم سے تجاوز کر چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیلری سیونگ اسکیم جو ہمارے متوسط طبقے کے لیے انتہائی مفید ہے۔ انہوں نے قونصل جنرل سے گزارش کی کہ وہ لوگوں کو اپنے دفتر کے توسط سے باور کرائیں کہ اسٹیٹ لائف جیسے مضبوط ادارے میں بیمہ زندگی کے ذریعے اپنی بچتوں کو جمع کروائیں جبکہ تجارتی حلقے اپنا سرمایہ اسٹیٹ لائف میں جمع کرائیں اس سے انہیں دہرا فائدہ ہوگا۔ بچت کے ساتھ ساتھ تحفظ بھی فراہم ہوگا اور سرمایہ کاری بھی مفید رہے گی۔

واضح رہے کہ گلف زون کی اس تقریب میں اسٹاف افسران، مارکیٹنگ فورس کے علاوہ پاکستان ایسوسی ایشن کے صدر جناب ریاض فاروق ساھی، نائب صدر خواجہ تنویر، ایگزیکٹیو ممبر جناب سعید

چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی اور جناب طارق اقبال سومرو حاضرین سے خطاب کر رہے ہیں

زائد علی، پریس کونسل مسز زاہدہ پروین، کنٹری ویلفیئر اتاشی جناب اظہر علی تالپور، ویزہ قونصل جناب محاذ خاں نیازی، اکاؤنٹیٹ پاکستان قونصلیٹ جناب ایم عباسی کے علاوہ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے افراد نے شرکت کی۔

گلف زون کے ٹاپ لیڈرز ایریا منیجرز لیاقت علی بھٹی، سیلز منیجرز جناب محمد آصف منہاس اور سیلز نمائندہ جناب عمران لودھی کو خصوصی نشستوں پر بٹھایا گیا۔ تقریب میں نظامت کے فرائض سیکٹر ہیڈ جناب خادم حسین عابد نے انجام دیئے۔ تقریب کا آغاز سیلز منیجر جناب ہارون نقی نے تلاوت کلام پاک سے کیا جبکہ نعت رسول مقبول کی سعادت جناب آفتاب احمد نے حاصل کی۔ (تحفظ رپورٹ)

چیئر مین جناب شاہد عزیز صدیقی سیلز منیجر جناب ہارون تقی کو بہترین کارکردگی پر خراج تحسین پیش کر رہے ہیں ان کے ہمراہ زونل چیف جناب خالد محمود شاہد اور جناب طارق اقبال سومرو نمایاں ہیں

تقریب کے مہمانان اور فیلڈ مارکیٹنگ افسران کا گروپ فوٹو

فیصل آباد زون کی رنگارنگ تقریبات

زون کی تاریخ کا سب سے بڑا لکی ڈرا، انعامات کی تقسیم اور ملکہ کوہسار مری کی سیر کا احوال

ریجنل چیف (سینٹرل) چوہدری مدد علی انجم کی طرف سے جاری کردہ مقابلہ دسمبر کے رنگ فیلڈ فورس کے سنگ کوالیفائرز کو ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (مارکیٹنگ) سید ارشد علی کے ساتھ پرتکلف کھانا ایک مقامی ہوٹل میں دیا گیا جس میں تقریباً 400 کوالیفائرز نے شرکت کی۔ اس تقریب میں تمام ڈپارٹمنٹل ہیڈز اور سیکٹر ہیڈز کو خصوصی طور پر ریجنل چیف کی جانب سے مدعو کیا گیا۔

تقریب میں ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم اور زونل سربراہ جناب محمد رمضان شاہد، ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی کو فیصل آباد آمد پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر 'آؤ عمرہ کی قسمت آزمائیں' کے مقابلہ جات کی قرعہ اندازی سید ارشد علی نے کی جو 118 انعامات پر مشتمل تھی اس میں 3 عدد خصوصی انعامات برائے عمرہ کے لیے تھے۔ تقریب کے اختتام پر ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سید ارشد علی نے تمام مقابلہ جیتنے والوں کو مبارکباد پیش کی۔ ریجنل چیف اور زونل ہیڈ کو شاندار کارکردگی پر خراج تحسین پیش کیا اور اسی طرح کے مقابلہ جات جاری رکھنے پر بھرپور تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

دریں اثناء فیصل آباد کے مقامی ہوٹل میں ایک اور تقریب کا انعقاد ہوا جس میں تقریباً 1500 فیلڈ فورس نے شرکت کی اور اس تقریب میں ایریا منیجر سیکٹر ہیڈز و ڈپارٹمنٹل ہیڈز کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا۔ اس عظیم الشان تقریب کے مہمان خصوصی جنرل منیجر مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی تھے جنہوں نے نہ صرف اس پروقار تقریب کو سراہا بلکہ اپنی روایتی خوبصورت تقریر سے بیمہ زندگی کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور بعدازاں 350 انعامات (جس میں ایک عدد بمپر پرائز سوزوکی مہران کار اور دیگر انعامات میں 5 موٹر سائیکل، 5 عدد رنگین 21 انچ ٹیلی ویژن، 5 عدد ریفریجریٹرز، 20 واشنگ مشین، 20 عدد مائیکرو ویو اوون، 30 عدد ڈنر سیٹ، 50 عدد ٹی سیٹ، 25 عدد موبائل فون 180 عدد بریف کیس کی قرعہ اندازی اپنے دست مبارک سے کی اور انعامات تقسیم کیے۔

علاوہ ازیں زونل سربراہ فیصل آباد زون جناب محمد رمضان شاہد کی قیادت میں ملکہ کوہسار مری کی سیاحت کا مقابلہ جیتنے والے کوالیفائرز کا قافلہ روانہ ہوا۔ ایک سو سے زائد کامیاب بیمہ کاروں کو ایک کوچ کے ذریعے لے جایا گیا۔ مری میں 2 دن قیام کے دوران برف باری کے نظاروں سے تمام دوست احباب خوب لطف اندوز ہوئے۔ مری قیام کے دوران پی سی مظفر آباد میں تمام کوالیفائرز کے اعزاز میں ظہرانہ دیا گیا۔ علاوہ ازیں کامیاب بیمہ کاروں نے مختلف مقامات، پتریاٹہ، نتھیا گلی، ایوبیہ اور راول ڈیم وغیرہ کی سیر سے بھی لطف اندوز ہوئے اور زون کی طرف سے جاری کیے گئے اس طرح کے مقابلہ جات کو سراہا۔

رپورٹ: معظم علی معظم

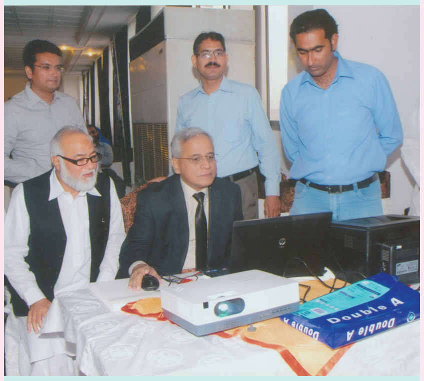

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی، ریجنل چیف چوہدری مدد علی انجم کے ہمراہ کمپیوٹر کا بٹن دبا کر قرعہ اندازی کرتے ہوئے

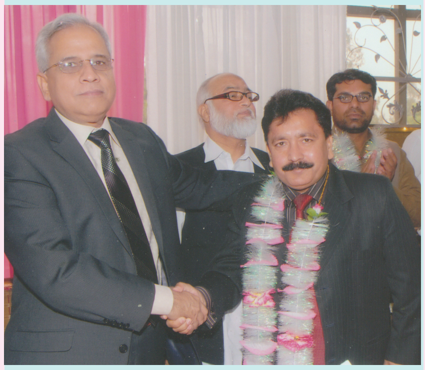
سید ارشد علی، سیکٹر ہیڈ محمد اکبر مغل کو شاندار کارکردگی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر مارکیٹنگ سید ارشد علی، ریجنل چیف مدد علی انجم اور زونل سربراہ جناب محمد رمضان شاہد شرکاء تقریب سے خطاب کرتے ہوئے

ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ جناب ایس ایچ کاظمی اور زونل ہیڈ جناب رمضان شاہد موٹر سائیکل کی چابی سیلز منیجر محمد انور کو دے رہے ہیں جناب عبدالناصر جاوید، میاں انوار حسین اور معظم علی معظم بھی تصویر میں نمایاں ہیں

فیصل آباد اسٹیٹ لائف کارپوریشن آف پاکستان کے زیر اہتمام منعقدہ تقریب میں قرعہ اندازی کے موقع پر ڈویژنل ہیڈ مارکیٹنگ ایس ایچ کاظمی، زونل ہیڈ رمضان شاہد، اسسٹنٹ جنرل منیجر معظم علی معظم، منیجر رائے محبوب عالم، ایریا منیجر مقبول احمد راٹھ خطاب کر رہے ہیں، جبکہ مہمان خصوصی خوش نصیبوں کو کار اور موٹر سائیکل کی چابی دے رہے ہیں

بہترین منصوبہ بندی سے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں

سدرن ریجن کے زیرِاہتمام کاروباری مقابلے کی تقریب میں ریجنل چیف ایس ایچ رضا کا اظہار خیال

گزشتہ دنوں اسٹیٹ لائف سدرن ریجن کے زیرِاہتمام ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کاروباری اہداف کے حصول کے لیے 2011ء کی بہتر منصوبہ بندی کی گئی۔

اس تقریب میں جنرل منیجر مارکیٹنگ، جناب شوکت حسین کاظمی کو بھی شرکت کرنا تھی لیکن وہ علالت کے باعث شرکت نہ کر سکے تاہم انہوں نے اپنے شرکاء کے لیے نیک تمناؤں کے اظہار کے لیے خصوصی پیغام بھیجا۔

تقریب کے دوران تمام ایریا منیجرز کو جنہوں نے سال 2010ء میں ایک کروڑ یا اس سے زائد پریمیم سال اول کی مد میں حاصل کیا انہیں ایک خوبصورت یادگاری شیلڈ دی گئی۔ یاد رہے کہ سدرن ریجن میں سال 2010ء میں 76 ایریا منیجرز نے ایک کروڑ یا اس سے زائد پریمیم حاصل کیا تھا۔ سدرن ریجن کے 10 نمایاں سیکٹر ہیڈز اور 3 زونل ہیڈز جن میں، جناب محمد اقبال گل (زونل ہیڈ کراچی سدرن زون) جناب در محمد بالادی (زونل ہیڈ حیدرآباد زون) اور جناب گیان چند زونل ہیڈ (کراچی ایسٹرن زون) کو سال 2010 میں بہتر ٹارگٹ کے حصول کی شرح کی بنیاد پر خوبصورت انعامی نشان پیش کیا گیا۔

تمام زونل ہیڈز ریجنل چیف سدرن جناب ایس ایچ رضا کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے گلدستہ پیش کر رہے ہیں

ریجنل چیف سدرن سید حسن رضا، زونل ہیڈز جناب اقبال گل، جناب در محمد بالادی، جناب گیان چند، جناب صغیر عابد رضوی اور جناب ظہور احمد بھٹی کو اعلیٰ کارکردگی دکھانے پر شیلڈ پیش کر رہے ہیں

علاوہ ازیں سدرن ریجن کے 3 سرفہرست زونل ہیڈ جنہوں نے مئی 2011ء تک بہتر ہدف کی حصول کی شرح حاصل کی انہیں بھی ایک یادگاری شیلڈ دی گئی جن میں زونل ہیڈ سکھر جناب صغیر عابد رضوی زونل ہیڈ میرپورخاص جناب ظہور احمد بھٹی، زونل ہیڈ کراچی ایسٹرن زون جناب گیان چند، بالترتیب اول، دوم اور سوم رہے۔

تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریجنل چیف ساؤتھ جناب ایس ایچ رضا نے تمام مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور سال 2010ء اور مئی 2011 تک کا مختصر کاروباری تجزیہ پیش کیا اور تمام نمایاں زونل ہیڈز، سیکٹر ہیڈز اور ایریا منیجرز کو مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے تمام رفقا کار پر زور دیا کہ بہتر منصوبہ بندی کے ساتھ اپنے اہداف کو حاصل کریں۔ انہوں نے تمام زونل ہیڈز سیکٹر ہیڈز اور ایریا منیجرز اور ان کے ساتھیوں کا شکریہ ادا کیا جن کی محنت کی بدولت سدرن ریجن نے اسٹیٹ لائف میں نمایاں مقام حاصل کیا۔

تمام زونل ہیڈز نے اپنے مکمل تعاون اور کاوشوں کو بروئے کار لانے کا اعادہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ سال 2011 میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سدرن ریجن کو کامیابی کی نئی منزل تک پہنچائیں گے۔

ریجنل چیف سدرن ریجن سید حسن رضا حاضرین سے خطاب کر رہے ہیں

رپورٹ......محمد عارف
پی ایس ٹو، ریجنل چیف (سدرن ریجن)